

## منظوم ترجمہ دعائے توسل (مناجات)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہے دعا میرے پروگار کر کرم کی نگاہ ایک بار  
اپنے محبوب ﷺ کے نام پر کر عطا رحمتوں کی بہار  
میرے آقا میرے مصطفیٰ ﷺ دو جہاں میں وسیلہ میرا

يَا وَجِيلَهَا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ

یا علیٰ مونوں کے امیر لافٹی اے بنی ﷺ کے وزیر  
آپ کے درکار سائل ہوں میں آپ ہے ذی حشم میں حقیر  
میرے مولा میرے شہنشاہ سمجھے رنج و غم سے رہا

يَا وَجِيلَهَا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ

سیدہ طاہرہ اے بتول آپ قرة عین الرسول ﷺ  
اے شفیع روز جزا سمجھے عرض میری قبول  
جو بھی کرتی ہیں غم آپ کا با حفاظت ہو ان کی ردا

يَا وَجِيلَهَا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ

میرے مولा سخنی احسن اے وطن میں غریب الوطن  
ہر عزا دار کی ہے صدا المدد ابن شاہ زمان  
روتی آنکھوں کی ہے البجا اپنی ہمیں بھی دکھا

يَا وَجِيلَهَا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ

مولہ مظلوم کرب و بلا یا حسین اے شہید جفا  
ہم کو اکبر کی جاگیر میں سمجھے اذن سجد عطا  
بے کفن بے دن بے خطا محروم آیت اہل اتنی

يَا وَجِيلَهَا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللَّهِ

پختن ۴ پاک کی پاک یاد المد ، المد ، یا سجائے  
جو بھی لاچار و بیمار ہیں اب ہوں ہر مرض سے وہ آزاد  
کیجئے کچھ کرم اس طرح ان کو حاصل ہو بل میں شفا

يَا وَجِيْهَا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہے یہ فریاد باقرؑ سخنی راضی ہوں مولا جعفرؑ سخنی  
آپ کے گھر کی کیا بات ہے آپ اول تو آخر سخنی  
آپ کو آپ کا واسطہ اپنی کیجئے شفاعت عطا

يَا وَجِيْهَا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مولانا کاظمؒ یہ آنکھیں ہیں تر آپ کی بے گناہ قید پر  
جتنے بے جرم زندگی میں ہیں ہو رہائی کی ان کو خبر  
اے غریب الوطن بے نوا میرے رکھئے بھرم بخدا

يَا وَجِيْهَا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مولانا موسیٰ رضا شہنشاہ آپؒ کا در سدا رہے رکھلا  
ہو حق معصومة قم رزق مومن میں برکت عطا  
پردہ غب سے ہو ادا قرض ہر ایک مقروظ کا

يَا وَجِيْهَا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مانگتے ہیں یہ مولا تقیؑ آپ کے در سے ہم یا نقیؑ  
مومنو کو ملے ہر خوشی بہ طفیل حسن عسکریؑ  
آپ کے پاک غم کے سوا نہ ملے ہم کو غم دوسرا

يَا وَجِيْهَا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

بقیہ اللہ اے مہدیؑ سخنی ہو ظہور آپ کا بس ابھی  
التجاء تیرے دربار میں ہے یہ قربان و ذیشان کی  
مولانا قائمؓ ہو قائمؓ سدا عدل و انصاف شرم و حیاء

يَا وَجِيْهَا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

